URDU

صحت کے پیشہ ور افراد کے لیے سادہ پیغامات

PCOS کا ایک نیا نام ہے اور اب اسے PMOS یعنی "پولی اینڈو کرائن میٹابولک اوویرین سنڈروم' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

PMOS کی تشکیل دنیا بھر کی 56 مریضوں کی تنظیموں اور طبی سوسائٹیز کی شمولیت سے ہونے والے 22 ہزار سروے جوابات اور متعدد ورکشاپس کے نتیجے میں ہوئی۔ ان ورکشاپس میں اس کیفیت کے ساتھ زندگی گزارنے والی خواتین اور ماہرینِ صحت نے بھی حصہ لیا۔

اس کیفیت کے ساتھ زندگی گزارنے والی خواتین اس نام کی تبدیلی کی سب سے اہم محرک تھیں — ان کی آواز اور مسلسل جدوجہد نے یہ تبدیلی ممکن بنائی۔ ماہرینِ صحت نے بھی نام کی تبدیلی کی حمایت کی۔

یہ تبدیلی درست تشخیص کو بہتر بنانے میں مدد دے گی اور اس بات کو ممکن بنائے گی کہ متاثرہ افراد کو مناسب نگہداشت اور علاج زیادہ بروقت مل سکے۔

وہ ایک ایسا نام چاہتے تھے جو کہ ---

1 سائنسی اعتبار سے درست

اس کیفیت میں بیضہ دانی پر غیر معمولی سسٹس میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا بلکہ صرف جزوی طور پر نشوونما پانے والے فولیکلز ہوتے ہیں جو الٹراساؤنڈ پر سسٹس جیسے دکھائی دے سکتے ہیں۔

یہ کئی نظاموں کو متاثر کرتا ہے — جن میں اینڈوکرائن، میٹابولک، ذہنی صحت، جلد اور تولید (Reproductive) نظام شامل ہیں۔

لیکن PCOS کا نام صرف بیضہ دانی پر مرکوز رہا اور اس نے دیگر اہم اثرات کو نظرانداز کر دیا

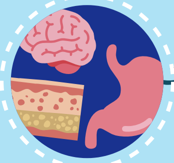

— یہ کیفیت خواتین کو زندگی کے ہر مرحلے پر متاثر کرتی ہے بلوغت سے لے کر سنِ یاس (ماہواری کے رک جانے کے بعد کے دور تک۔

PCOS کا نام تولیدی نظام پر مرکوز ہے، جس سے معالجین اور مریضوں کو یہ غلط فہمی ہوتی ہے کہ یہ کیفیت صرف تولیدی عمر تک ہی محدود ہے۔

2 رابطہ کرنے اور استعمال کرنے میں آسان

اس کیفیت میں مبتلا افراد نے بتایا کہ ان کی بیماری کی غلط تشخیص کی گئی یا انہیں درست معلومات کے حصول کے لیے بہت طویل انتظار کرنا پڑا۔ ان کا ماننا تھا کہ ایک نیا نام تشخیص کے عمل کو تیز کرے گا اور طبی نگہداشت کو بہتر بنائے گا۔

صحت کے شعبے سے وابستہ ماہرین اس بات سے متفق تھے۔ وہ مریضوں کی تعلیم، باہمی رابطے اور دیکھ بھال کے معیار کو بھی بہتر بنانا چاہتے ہیں؛ ایک نیا نام الجھن کو کم کرے گا اور باہمی مشاورت سے مؤثر فیصلے کرنے اور بہتر نتائج کے حصول میں معاون ثابت ہوگا۔

نیا نام تین سالہ عبوری مدت کے دوران مرحلہ وار اپنایا جائے گا۔ دنیا بھر میں کلینکس، تحقیق، تعلیم اور عوامی صحت سے متعلق مواصلات کے شعبوں میں اس کے استعمال کو بڑھانے کے لیے ایک منصوبہ تیار کیا گیا تھا۔

نام میں تبدیلی سے فہم و ادراک میں بہتری آئے گی، اور PCOS کے مخفف یا کسی عمومی اصطلاح کو برقرار رکھنے کے بجائے ایک نئے نام کو ترجیح دی گئی۔

3 سماجی بدنامی اور شرمندگی کو کم کرنا

بعض معاشروں میں تولیدی نظام پر زیادہ توجہ سماجی دباؤ، منفی رویّوں یا شرمندگی کا باعث بن سکتی ہے، جہاں زرخیزی اور خاندان بنانے کو عورت کی قدر و منزلت یا مستقبل کے مواقع سے جوڑا جاتا ہے۔

اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ دنیا بھر کی خواتین کی آواز سنی جائے اور نئے نام میں "تولیدی (reproductive)" جیسی اصطلاحات استعمال نہ کی جائیں۔

نیا نام زیادہ واضح اور درست ہے، اور یہ اس کیفیت کی اصل نوعیت کی بہتر عکاسی کرتا ہے؛ اسے ان لوگوں نے تشکیل دیا ہے جو روزانہ اس کیفیت کے ساتھ زندگی گزارتے ہیں اور ان لوگوں نے بھی جو بطور طبی ماہرین ان کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔

کیا آپ کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں؟

AskPCOS ایپ اب AskPMOS ایپ میں تبدیل ہو رہی ہے اور یہ جدید ترین شواہد پر مبنی جامع، اعلیٰ معیار کی معلومات اور معاون ٹولز فراہم کرتی ہے

www.askpcos.org/www.askpmos.org

Ask PMOS Ask PCOS

© Monash University

MCHRI Monash Centre for Health Research and Implementation · CREWHiRL Centre for Research Excellence in Women's Health in Reproductive Life · MONASH University